السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کہتا ہے مجھے شادی کرنا ہے۔ لیکن اس کو شادی نہیں ملتی ہے۔ اگر ملتی ہے تو پسوں سے لیکن اس شخص کے پاس دام نہیں ہے۔ جو شادی کرے۔ اس لئے مجبوراب لوگوں سے کہتا ہے کہ میں تمہارا بھائی مومن مسلمان ہوں تم پر میرا حق ہے۔ کہ برائے خدا مجھے زکواۃ وخیرات سے امداد کروتا کہ میں شادی کروں۔ اب مذکورۃ الصدر کو خیرات وزکواۃ دینا درست ہے یا نہیں؟ (سید حبیب اللہ شاہ نجن علی شاہ جنرل سٹور مرچنٹ ٹنڈو غلام علی)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مہر کے عوض نکاح سے روپیہ لینا جائز ہے۔ بحکم

وَأُحِلَّ لَكُم مَّا وَرَاءَ ذَٰلِكُمْ أَن تَبْتَغُوا بِأَمْوَالِكُم

اگر شخص مذکور نادار ہے۔ اور اس کو شادی کی ضرورت بھی ہے۔ تو بحکم آیت شریفہ

وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۖ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ

اس کی امداد زکواۃ وصدقات سے کرنی جائز ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 210

محدث فتویٰ